عظیم ترین

ابدی کہانی

کیا آپ کو یاد ہے؟
آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ ہمیں اچھی اور بہت ضروری کہانی سنائیں گے!
اوہو ٹونی پنکی کیا کر رہے ہو؟
ابو جی! مہربانی سے سنائیے نا
ہاں! بائبل مقدس خدا کی خاص کتاب میں سے خاص کہانی
بائبل کی کہانی
بائبل میں سے ایک کہانی نہیں یہ پوری بائبل مقدس کی کہانی ہے۔ یعنی انسان کے لیے خدا کے منصوبے کی کہانی۔
ہم کس طرح معلوم کر سکتے ہیں بائبل خدا کی کتاب ہے؟

خدا کتابیں نہیں لکھتا ہے نا؟
ٹونی! خدا نے چالیس فرق فرق لوگوں کو استعمال کیا۔ انہوں نے پندرہ سو سال سے زیادہ کے عرصہ میں بائبل کو لکھا۔ اس میں چھیاسٹھ کتابیں ہیں جو ایک دوسری سے مکمل اتفاق کرتی ہیں۔ ایسی کتاب صرف خدا ہی تیار کروا سکتا تھا۔
خدا اصل میں کیسا ہے؟
خدا ہم سب کی فکر کرتا ہے اور جب ہم مدد کے لیے دعا کرتے ہیں تو وہ ہماری دعا سنتا ہے۔ وہ پاک ہے۔ تم اسے نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ سب کچھ دیکھتا اور جانتا ہے۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ مجھے کہانی سنانے دو پھر تمہیں معلوم ہوگا۔
بہت سال پہلے خدا نے دنیا اور اس کی ہر ایک چیز کو بنایا۔ پھر خدا نے ایک باغ بنایا جس کا نام عدن تھا اس نے اسے اپنی ایک خاص مخلوق کی لیے بنایا۔
وہ خاص مخلوق ہم ہیں!

آدم اور حوا کا بنایا جانا

(پیدائش ۱، ۲ باب)

"خدا نے کہا "ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں" اور خداوند نے زمین کی مٹی سے انسان (آدمی) بنایا اور اس میں زندگی کا دم پھونکا اور انسان جیتی جان ہوا۔

"مٹی؟"

"ہاں ٹونی! خدا سب کچھ کر سکتا ہے"۔

تب خدا نے کہا "آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ میں اس کے لیے ایک مددگار بناؤں گا"۔ پس خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی۔ اس نے آدم کی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی اور اس سے عورت کو بنایا۔

خدا حوا کو آدم کے پاس اس کی بیوی کے طور پر لایا۔

اور باغ کے بیچ حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔ لیکن خداوند خدا نے آدم کو ان الفاظ میں خبردار کیا "تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا۔ جس روز تو نے اس میں سے کھایا تو مرا"۔

آدم اور حوا باغ میں رہتے تھے اور بڑی اچھی زندگی بسر کر رہے تھے۔ وہ خدا کے بہت قریب تھے اور اس سے مل کر بہت خوش ہوتے تھے۔ لیکن ایک دن۔۔۔

آدم اور حوا کا گناہ

(پیدائش ۳ باب)

شیطان جو خدا کا دشمن ہے سانپ بن کر حوا کے پاس آیا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ آدم اور حوا خدا کے ساتھ رہیں اور اس کی بات مانیں۔

اس نے حوا سے پوچھا "کیا سچ مچ خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟"

حوا نے کہا "صرف جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اس کے بارے میں خدا نے کہا ہے کہ تم نہ اسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے"۔

"تم نہیں مرو گے!" سانپ نے سوں سوں کیا۔ "تم خدا کی مانند بن جاؤ گے"

عورت نے اسکی بات مان لی۔ پھل دیکھنے میں بہت اچھا اور مزیدار لگتا تھا اور یہ سوچ کر کہ وہ اسے بہت عقلمند بنا دے گا۔ اس نے۔

"نہ نہ حوا اسے نہ کھانا!"

"ٹونی! نصیحت تو اچھی تھی لیکن حوا نے کھالیا اور اسی طرح آدم نے بھی"۔

پھل کھانے کے بعد وہ ڈرنے لگے۔ جب خدا باغ میں پھرنے کے لئے آیا تو انہوں نے اپنے کو خدا سے چھپانے کی کوشش کی۔

وہ خدا کی بات نہ مان کر گناہ کر چکے تھے۔

سزا کے طور پر خدا نے انہیں باغ عدن میں سے باہر نکال دیا۔

انہیں باہر نکال دیا؟ کیا خدا اب ان سے محبت نہیں کرتا تھا؟
میں تو شیطان کی بات کبھی نہ مانتی؟
کیا انہوں نے دوبارہ خدا کو نہ دیکھا؟

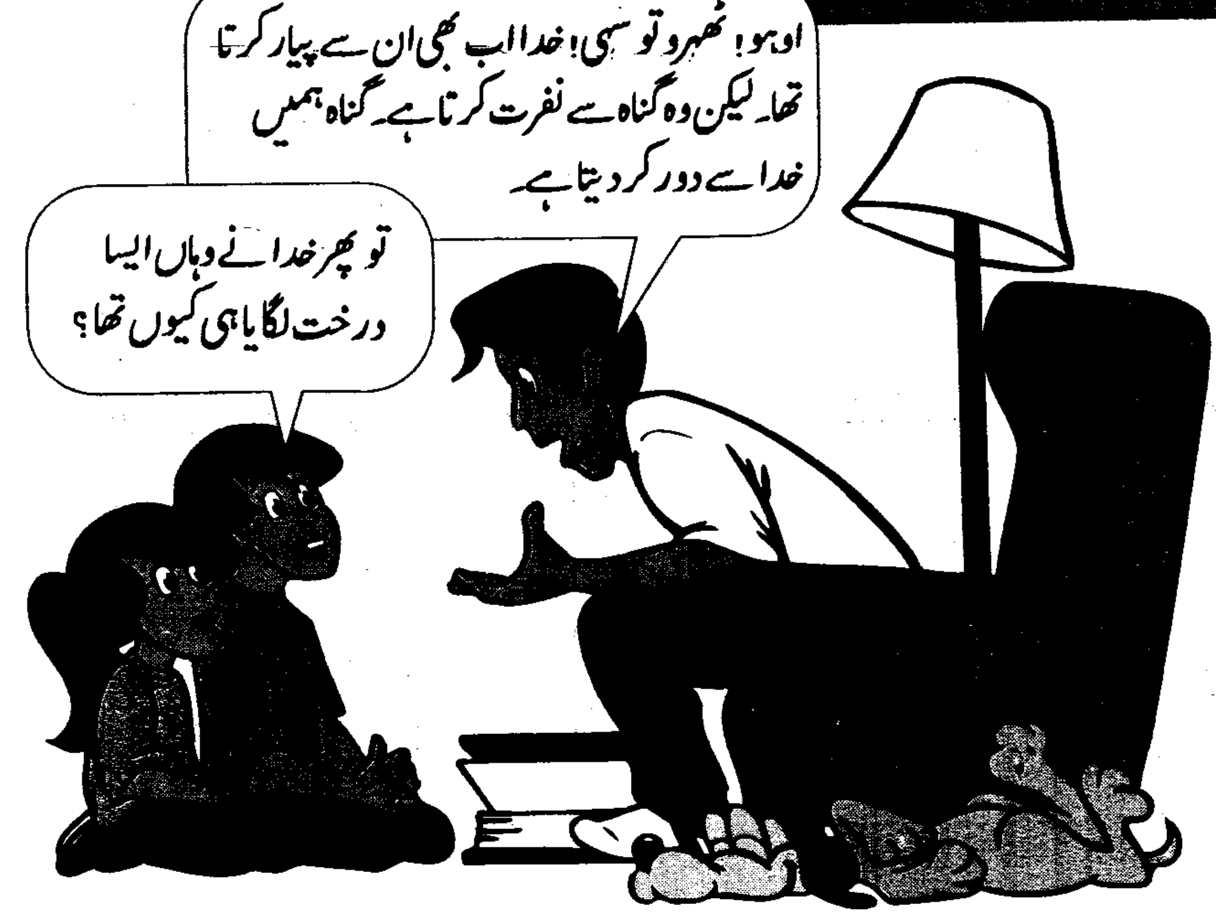
اوہو! ٹھہرو تو سہی! خدا اب بھی ان سے پیار کرتا تھا۔ لیکن وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے۔ گناہ ہمیں خدا سے دور کر دیتا ہے۔
تو پھر خدا نے وہاں ایسا درخت لگایا ہی کیوں تھا؟

خدا کو آدم اور حوا سے محبت تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ آدم اور حوا خدا سے محبت اور اس کی فرمانبرداری کا فیصلہ اپنی مرضی سے کریں۔ لیکن انہوں نے خدا کی نافرمانی کرنے کو پسند کیا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ خدا سے دور چلے جانا کتنا خطرناک ہوگا۔
چونکہ آدم اور حوا نے گناہ کرنا پسند کیا اس لئے جو کوئی ان سے پیدا ہوا وہ بھی گنہگار تھا اور خدا سے دور تھا۔
کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ ہم انکے گناہ کی وجہ سے خدا سے میل ملاپ نہیں رکھ سکتے؟ یہ تو انصاف نہیں ہے!
ٹونی! صرف انہی کی وجہ سے نہیں۔ جب ہم غلط کام کرتے ہیں تو ہم سب گناہ کرتے ہیں لیکن تم فکر مند نہ ہو۔ خدا نے ہمیں اپنے پاس واپس لانے کے لیے بہت اچھا منصوبہ بنا رکھا تھا۔ یعنی اسے صرف ایک کامل انسان کی ضرورت تھی جس میں کوئی گناہ نہ ہو اور جو ہمارے گناہوں کے لئے قربان ہو۔
جب سب کچھ تیار ہو گیا تو خدا نے اپنے منصوبے پر عمل کیا اس کا آغاز ایک بچے سے ہوتا ہے۔

یسوع کی پیدائش

متی ۱ باب، لوقا ۲ باب

خدا نے اپنا بیٹا مریم کو دے دیا تاکہ وہ مریم کا بچہ بن کر پیدا ہو۔ اس نے یوسف کو چنا کہ بچے کی دیکھ بھال کرنے میں مریم کی مدد کرے۔ وہ بچہ خدا کا بیٹا ہونے کی وجہ سے گناہ سے پاک تھا۔

خدا کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائی دیا۔ فرشتے نے کہا۔

"مریم کے بیٹا ہوگا اور تو اس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دے گا"۔

("یسوع" کا مطلب ہے خداوند نجات دے گا۔)

یسوع کی پیدائش سے تھوڑی دیر پہلے یوسف اور مریم کو بیت لحم جانا پڑا۔

جب وہ وہاں تھے تو مریم نے اپنے پہلوٹھے بیٹے کو جنم دیا۔

خدا نے فرشتوں کو بھیجا کہ وہ اس کے بیٹے کی پیدائش کے متعلق لوگوں کو بتائیں۔

وہ اس عجیب واقعہ کو دیکھنے کے لیے آئے۔ خدا کا بیٹا ایک بچے کے طور پر پیدا ہوا تھا۔

"یسوع تمہاری ہی طرح پلا بڑھا"۔

"ابو! کیا وہ اسکول جاتا تھا اور کھیلتا تھا؟"

"ہاں ٹونی! وہ اپنے والدین کی فرمانبرداری بھی کرتا تھا اور اپنے اصلی باپ یعنی خدا کا حکم بھی مانتا تھا اور اس نے کبھی گناہ نہیں کیا۔"

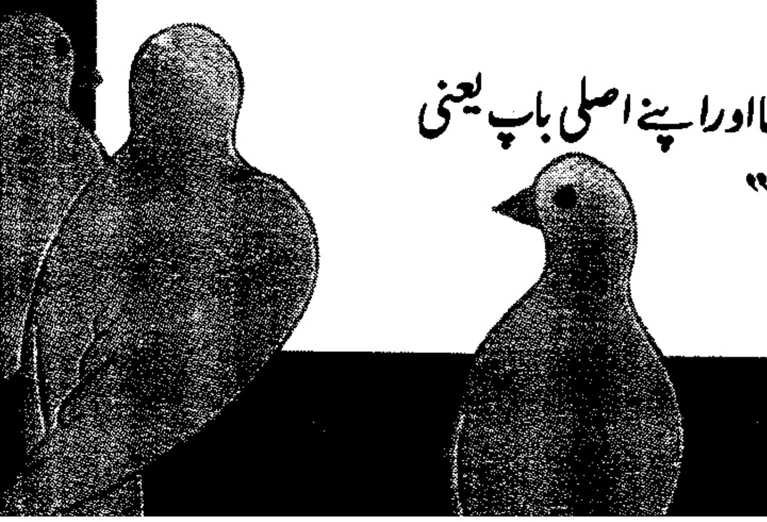

یسوع عظیم استاد

لوقا ۲ باب، متی ۲۲ باب، یوحنا ۳ باب

یسوع جب بارہ برس کا تھا تو وہ یروشلم گیا اور وہاں استادوں کے بیچ میں بیٹھ کر ہیکل میں انکے ساتھ اہم سوالات پر بحث کر رہا تھا اور جتنے اسکی سن رہے تھے اسکی سمجھ اور جوابوں سے حیران تھے

یسوع حکمت اور قد و قامت میں بڑھتا گیا اور خدا اور جو لوگ اسے جانتے تھے سب اس سے پیار کرتے تھے

جب وہ تیس برس کا ہوا تو اس نے تعلیم دینا اور منادی کرنا شروع کیا اس نے انہیں سکھایا کہ لوگ جس انداز سے سوچتے اور عمل کرتے ہیں، خدا سب باتوں کو جانتا اور دیکھتا ہے۔

اس نے کہا "خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے اور دوسرا اسکی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔

یسوع نے خدا کے اس عظیم منصوبہ کے بارے میں بتایا جو ہمیں واپس خدا کے پاس لے جاتا ہے۔ اس نے فرمایا "خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"۔

ابو، میں یسوع پر ایمان رکھتی ہوں"۔

"شاباش پنکی! یہ تو بڑی اچھی بات ہے"

یسوع شافی (بیماروں کو شفا دینے والا)

متی ۹،۴ باب

یسوع نے لوگوں کی مدد کی کہ وہ دیکھ سکیں کہ خدا کیسا ہے؟
اس نے ان پر ظاہر کیا کہ خدا ان سے محبت کرتا ہے۔ اس کا ایک طریقہ تو یہ تھا کہ اس نے ہر طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں سے لوگوں کو شفا بخشی۔

بیمار لوگ شفا پانے کے لیے اس کے پاس آتے اور ان کو جو بھی بیماری اور تکلیف ہوتی وہ ٹھیک ہو جاتی۔
یسوع مفلوجوں، مرگی کے مریضوں اور جن میں بد روحیں ہوتی تھیں سب کو ٹھیک کر دیتا تھا۔

ایک دفعہ ایک سردار نے یسوع کے پاؤں میں گر کر اسے سجدہ کیا اور کہا

"میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائے گی"

یسوع گیا اور اس لڑکی کا ہاتھ پکڑا اور وہ لڑکی اٹھ کھڑی ہوئی۔

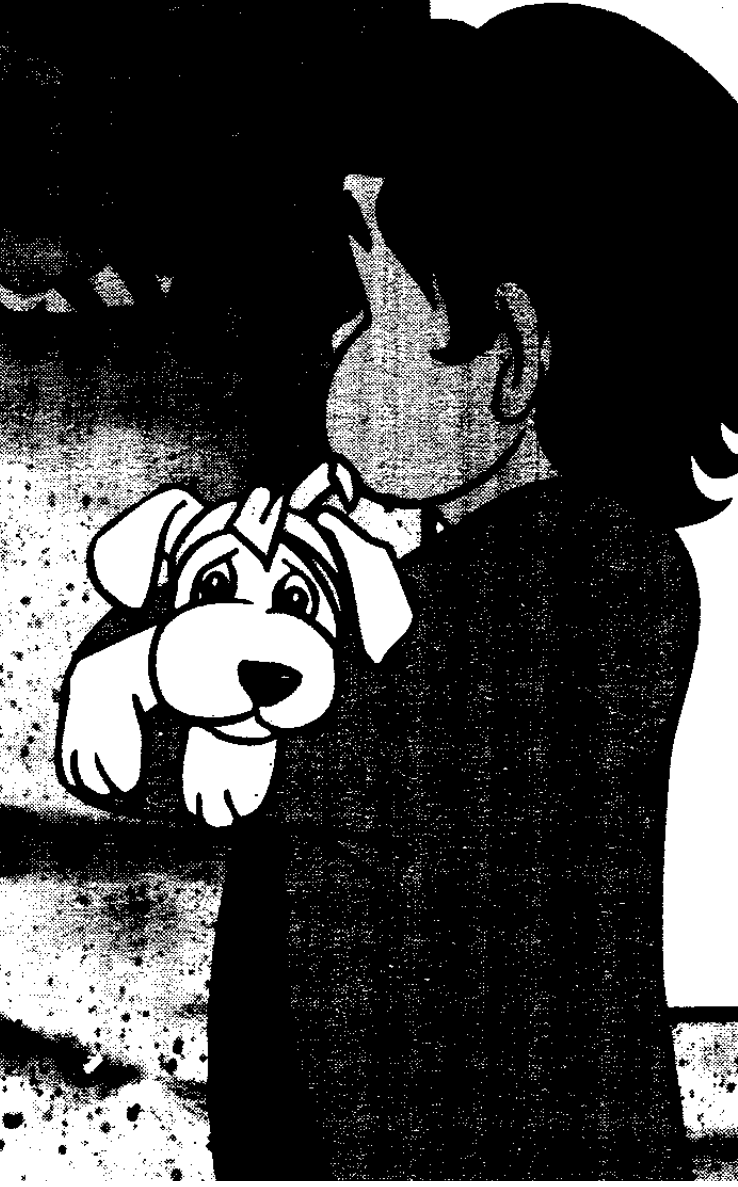

"واہ ابو! کیا یسوع سچ مچ لوگوں کو ٹھیک کر دیتا تھا؟"

"ہاں ٹونی! یہ سچ ہے اس کے لیے کوئی کام بھی مشکل نہیں ہے"۔ وہ آج بھی شفا دیتا ہے۔

یسوع معجزے کرنے والا

متی ۱۴/ یوحنا۶ باب

"یسوع نے اور بھی بہت سے اچھے اور عجیب کام کیے۔
اس نے طوفانوں کو تھمادیا اور پانی پر چلا!"

"یہ تو بڑا اچنبے والا کام ہوگا!"

"ٹونی! ہاں ایسا ہی تھا۔ ایک موقع پر پانچ ہزار سے بھی زیادہ لوگ یسوع کے پیچھے پیچھے چلتے کافی دور آگئے۔ اس کے شاگرد چاہتے تھے کہ ان لوگوں کو واپس بھیج دیا جائے تاکہ وہ اپنے لیے کھانا مول لے سکیں کیونکہ شام کافی ہوچکی تھی"۔

یسوع نے کہا "ان کا جانا ضروری نہیں۔ تم ہی ان کو کھانے کو دو"۔

اندریاس بول اٹھا "یہاں ایک بچہ ہے جس کے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں لیکن اتنے زیادہ لوگوں کے لیے تو یہ کافی نہیں"۔

یسوع نے روٹیاں لیں اور ان پر دعا کر کے شاگردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں کو دیں۔
اس کے بعد اس نے مچھلیاں لیں ان پر بھی دعا کی اور لوگوں کو دیں۔ ان سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھایا۔

یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "بچا ہوا کھانا اکٹھا کردو تاکہ کچھ بھی ضائع نہ ہو"۔
شروع میں صرف پانچ روٹیاں تھیں لیکن جب لوگ کھانا کھا چکے
تو بچے ہوئے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر گئیں۔

"جس کھانے سے انہوں نے شروع کیا۔ بچا ہوا کھانا اس سے بھی زیادہ تھا؟"

"ہاں پنکی۔ یسوع انہیں سکھا رہا تھا کہ خدا ان کی تمام ضرورتیں پوری کرسکتا ہے۔ اگر ہم اس سے مانگیں تو وہ ہمارے لیے بھی ایسا ہی کرے گا۔

یسوع اور بچے

متی ۱۹ مرقس ۱۰ باب

"یسوع نے لوگوں پر ظاہر کیا کہ خدا. بچوں کو پیار کرتا ہے۔ اس نے ان کی بیماریاں دور کیں۔ انہیں اجازت دی کہ اس کی مدد کریں (اس بچے کی طرح جس کے پاس خوراک تھی) اور یہاں تک کہ مردہ. بچوں کو زندہ بھی کیا"۔

کچھ. بچوں کو یسوع کے پاس لایا گیا تاکہ وہ ان پر ہاتھ رکھے اور انہیں برکت دے۔ شاگردوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ یسوع کو پریشان نہ کریں جب یسوع نے دیکھا تو اسنے کہا۔ ". بچوں کو میرے پاس آنے دو۔

انہیں منع نہ کرو۔ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی مانند قبول نہ کرے وہ اس میں کبھی داخل نہ ہوگا۔" پھر اس نے انہیں اپنی گود میں اٹھالیا اور ان پر ہاتھ رکھ کر ان کو برکت دی۔

"میں بھی چاہتا ہوں کہ یسوع مجھے بھی برکت دے۔"

"ہاں ٹونی! تم بھی اس سے برکت پاسکتے ہو۔ یسوع آج بھی وہی ہے اور وہ اسی طرح بچوں سے پیار کرتا ہے۔"

"ان تمام باتوں کے باوجود ہر کوئی اسے پسند نہیں کرتا تھا۔ اس کے معجزوں اور تعلیم کی وجہ سے مذہبی راہنما اس سے ناراض ہوگئے۔ وہ اس سے جلتے تھے کہ لوگ اسے اتنا زیادہ پسند کیوں کرتے ہیں۔ اس لئے وہ اسے مار ڈالنے کا منصوبہ تیار کرنے لگے"۔

یسوع کی گرفتاری اور مقدمہ

لوقا ۲۲، یوحنا ۱۹ باب

"ایک رات جب یسوع ایک باغ میں دعا کر رہا تھا اور اس کے شاگرد بھی وہاں تھے تو مذہبی راہنماؤں نے بہت سے لوگوں کو بھیجا۔ جن کے ہاتھوں میں لاٹھیاں اور تلواریں تھیں شاگردوں نے کہا۔ "اے خداوند کیا ہم تلواریں چلائیں؟" اور ان میں سے ایک نے تلوار سے نوکر کا داہنا کان اڑا دیا۔

لیکن یسوع نے کہا۔ "ایسا نہ کرو۔" اور اس نے کان کو چھو کر اس کو ٹھیک کر دیا۔

"یسوع نے اپنے دشمن کو بھی ٹھیک کر دیا؟"

ہاں! چونکہ وہ ہر ایک سے محبت کرتا ہے۔"

انہوں نے یسوع کو گرفتار کرلیا۔ وہ یسوع کو علاقے کے حاکم پیلاطس کے پاس لے گئے اور اس پر الزام لگانے شروع کیے۔ سپاہیوں نے اسے مارا پیٹا اس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا اور اس کا مذاق اڑایا۔ پھر پیلاطس نے لوگوں سے کہا۔

میں اسے تمہارے سامنے لاتا ہوں لیکن اچھی طرح سمجھ لو کہ "اس شخص میں کوئی قصور نہیں۔"

وہ چلا اٹھے "اسے لے جا۔ اسے صلیب دے" اس پر پیلاطس نے یسوع کو ان کی مرضی کے مطابق ان کے حوالے کر دیا کہ اسے صلیب پر چڑھائیں۔

"لیکن اس نے تو کوئی قصور نہ کیا تھا! یہ تو ناانصافی ہے!"

"ٹونی! ٹھیک ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ خدا کا یہی ایک منصوبہ تھا۔"

یسوع کی صلیب پر قربانی

لوقا ۲۳ باب

"انہوں نے یسوع کے ہاتھ پاؤں میں کیل ٹھونک کر اسے صلیب پر لٹکا دیا۔"

یسوع نے کہا۔ "اے باپ! ان کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کر رہے ہیں"

اس کے ساتھ دو اور آدمی بھی صلیب پر لٹکائے گئے جو مجرم تھے۔ ان میں سے ایک اسے یوں مذاق کرنے لگا۔ "کیا تو مسیح نہیں؟"

(مسیح خدا کے بیٹے کا ایک اور نام ہے۔)

"تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔" لیکن دوسرے نے اسے جھڑکا۔

"کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اسی سزا میں گرفتار ہے؟ اور ہماری سزا تو جائز ہے کیونکہ ہم اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اس نے کوئی برا کام نہیں کیا۔" پھر اس نے کہا۔ "اے یسوع جب تو اپنی بادشاہی میں آئے گا تو مجھے یاد کرنا۔"

یسوع نے جواب میں کہا۔ "میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔"

"کیا مرنے کے بعد وہ یسوع کے ساتھ تھا۔" ہاں پنکی! بالکل"

"بعد میں یسوع نے اونچی آواز کے ساتھ اپنے باپ خدا کو پکارا اور جان دے دی"

"کیا یسوع وہی شخص ہے جو خدا کے منصوبے میں تھا۔"

"ہاں ٹونی! خدا نے اپنے بیٹے پاک یسوع کو بھیجا اور ہمارے گناہوں کی سزا کے بدلے وہ مارا گیا"

یسوع کا مردوں میں سے جی اٹھنا

متی ۲۸، لوقا ۲۴ باب

یسوع کو اس کے ساتھیوں نے ایک قبر میں دفن کر دیا تھا۔
ہفتے کے پہلے دن صبح سویرے دو عورتیں قبر پر گئیں۔

اچانک ایک بڑا زلزلہ آیا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اترا اور پاس آکر قبر کے پتھر کو ہٹا دیا۔

"تم ڈرو مت۔" اس نے کہا "میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جسے صلیب پر لٹکا دیا گیا تھا۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے کہنے کے مطابق جی اٹھا ہے۔ جلد جا کر اس کے شاگردوں کو خبر دو۔"

"یہ ہے نا دلچسپ بات!"
"ہاں، ٹونی! جب اس نے ہمارے گناہوں کا بدلہ اتار دیا تو خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کر دیا۔ یہ بھی خدا کے منصوبے میں شامل تھا۔"

بعد میں جب شاگرد اس بارے میں باتیں کر رہے تھے تو اچانک یسوع ان کے بیچ میں آ کھڑا ہوا۔ اس نے کہا۔ "تمہاری سلامتی ہو" مگر انہوں نے گھبرا کر اور ڈر کے مارے یہ سمجھا کہ وہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ اس نے ان سے پوچھا۔

"تم کیوں ڈرتے ہو؟" میرے ہاتھ اور پاؤں دیکھو کہ میں وہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی"۔

آج یسوع کہاں ہے؟

یوحنا۱۶، اعمال ۱ باب

"یسوع کئی ہفتوں تک اپنے شاگردوں کے ساتھ رہا۔"

"اس کے شاگرد تو بہت خوش ہوں گے؟"

"ہاں، لیکن یسوع اب کہاں ہے؟"

"پنکی، تم نے بڑا اچھا سوال پوچھا ہے۔"

یسوع نے کہا۔ "میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو مددگار (روح القدس) تمہارے پاس نہ آئے گا۔ لیکن

اگر جاؤں گا تو اسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔"

جب یسوع شاگردوں سے باتیں کر چکا تو انہوں نے اسے آسمان پر جاتے اور بادلوں میں غائب ہوتے دیکھا۔ تب دو فرشتوں نے انہیں بتایا کہ یہی یسوع ہے جو تمہارے پاس سے آسمان پر اٹھایا گیا ہے۔ اسی طرح پھر آئے گا۔

ایک دن یسوع خدا کے تمام بیٹے اور بیٹیوں کے لیے واپس آئے گا۔ یعنی وہ تمام جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ان کے لیے مارا گیا اور جن کے گناہ معاف ہو چکے ہیں۔ ہم ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس کے ساتھ رہیں گے۔ کوئی چیز بھی ہمیں دوبارہ خدا کی محبت سے جدا نہ کر سکے گی۔

میں خدا کا بیٹا بننا چاہتا ہوں تاکہ یسوع کے ساتھ رہ سکوں

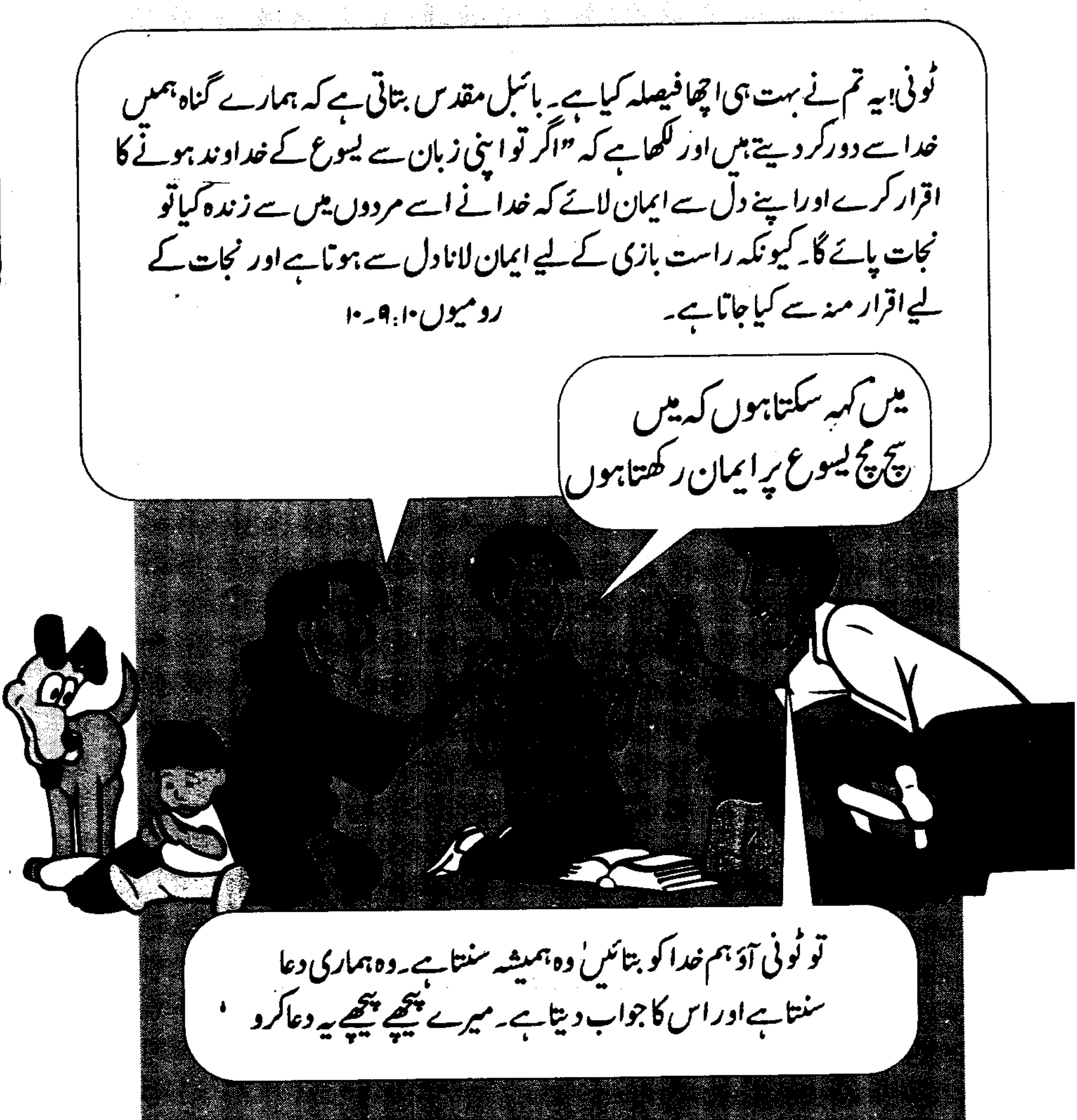
ٹونی! یہ تم نے بہت ہی اچھا فیصلہ کیا ہے۔ بائبل مقدس بتاتی ہے کہ ہمارے گناہ ہمیں خدا سے دور کر دیتے ہیں اور لکھا ہے کہ "اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کے لیے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لیے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔ رومیوں ۱۰:۹-۱۰
میں کہہ سکتا ہوں کہ میں سچ مچ یسوع پر ایمان رکھتا ہوں
تو ٹونی آؤ ہم خدا کو بتائیں، وہ ہمیشہ سنتا ہے۔ وہ ہماری دعا سنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے۔ میرے پیچھے پیچھے یہ دعا کرو

پیارے خدا! میں جانتا/جانتی ہوں کہ میں گناہ گار ہوں۔ میں نے غلط فیصلہ کیا اور برے کام کیے۔ اس پر میں شرمندہ ہوں۔ میں تیری منت کرتا/کرتی ہوں کہ مجھے معاف کر۔ میں جانتا/جانتی ہوں کہ تیرا بیٹا یسوع میرے گناہوں کی خاطر مارا گیا اور میں ایمان رکھتا/

رکھتی ہوں کہ تو نے اپنے بیٹے کو مردوں میں سے زندہ کیا۔ میں چاہتا/چاہتی ہوں کہ یسوع میرا خداوند ہو۔ میں تیرا/تیری شکرگزار ہوں کہ تو مجھے پیار کرتا ہے۔ تو نے مجھے بیٹا/بیٹی بنالیا ہے۔ میں تیری منت کرتا/کرتی ہوں کہ مجھے روح القدس سے بھر دے تاکہ میں وہ طاقت حاصل کروں جو تیری فرمانبرداری کے لیے ضروری ہے۔ آمین۔

اب میں خدا کا بیٹا بن گیا ہوں۔
بے شک
اب خدا کو زیادہ اچھی طرح جاننے کے لیے ضروری ہے کہ تم ہر روز دعا کرو اور بائبل مقدس میں اس کے بارے میں پڑھو خدا بائبل کے ذریعے تم سے بات کرتا ہے اور وہ تمام ضروری کام جو تمہیں کرنا ہیں بتاتا ہے۔
ابو وہ کون کون سے کام ہیں؟
خدا سے محبت رکھنا لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتانا اور خدا کی محبت اور قدرت کو ان پر ظاہر کرنا۔
یسوع نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ "جاکر ... شاگرد بناؤ ... ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ متی ۲۸:۱۹-۲۰

یسوع نے آسمان پر جانے کے بعد ہمارے پاس روح القدس کو بھیجا۔ وہ تمہاری رہنمائی کرے گا اور تمہیں سکھائے گا اور دوسروں کو بتانے کے لیے وہ تمہیں خدا کی طرف سے طاقت دے گا۔
میں اپنے دوستوں کو بتانا چاہتا ہوں!
دوستو! سب سے اچھی بات ابھی ابھی میرے ساتھ ہوئی ہے! آپ بھی ایمان لا سکتے ہیں اور جو فیصلہ میں نے کیا ہے آپ بھی کر سکتے ہیں۔ دعا کیجیے تو خدا آپکی دعا سنے گا۔ وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ آپ کو معاف کر دے گا۔ اور اپنے بیٹے / بیٹیاں بنا لے گا۔

یہ کتاب آپ کی زندگی میں عظیم ترین روحانی انقلاب لا سکتی ہے۔

مزید معلومات کے لئے حسب ذیل پتہ پر لکھئے:

URDU 504

Copyright © 1996 World Serve Ministries. All rights reserved
First published in Urdu, 1996. Printed in India, 2000

Urdu